اسلام:-

سوال نمبر 1:-
اسلام سے کیا مراد ہے؟ اور اسلام کی نمایاں خصوصیات کیا ہے؟
جواب:-

1. تعارف:-

لفظ اسلام سے مراد امن اور سلامتی ہے
اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا ہے
اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے
اس کا حقیقی مضموم اس کی ~~مخلوقات~~ مخلوقات کے ساتھ
ایثار، ہمدردی اور شفقت سے پیش آنا ہے۔ اللہ کے ننانوے
اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام اسلام بھی ہے جس کا مطلب یہ
ہے کہ اس کی ذات ہر قسم کے امن وسلامتی کا ذریعہ ومنبع ہے۔
حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز کی ادائیگی کے بعد یہ
دعا فرماتے تھے اور مسلمانوں کو بھی ایسا کرنے کی ہدایت کرتے
تھے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام
ترجمہ:- اے اللہ آپ ہمیشہ سلامت رہنے والے ہیں اور آپ
ہی سے ہر ایک کو سلامتی ملتی ہے اور اے ذوالجلال والاکرام آپ
بہت برکت والے ہیں۔

2. لغوی معنی:-

اسلام کے لغوی معنیٰ تابعداری عاجزی
وانکساری، امن و صلح، سپرد کرنا اور اطاعت کرنا ہیں۔ اس کے
دوسرے لفظی معنیٰ امن اور سلامتی کے ہیں۔
قرآن کریم میں آیا ہے
"اور اگر جھکیں وہ صلح (امن) کی طرف تو تم
بھی جھک جاؤ اس کی طرف اور بھروسہ کرو
اللہ پر۔ بے شک وہ سب کچھ سننے والا اور
جاننے والا ہے [الانفال: 61]

3. اصطلاحی معنی :-

اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا معنی ہے نبی کریم اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انسان اللہ تعالیٰ اور رسول کریمؐ کی امان میں آجاتا ہے۔

i) اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام ہے۔

ii) جب انسان اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تحتلی کر دینا اسلام ہے۔

iii) اپنی مرضی سے اللہ کی مرضی کے تحتلی کر دینا اسلام ہے۔

i) حضرت محمد خاتم النبیین صلی علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ اسلام سے مراد ہے انسان سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دے اور ارکان اسلام پر عمل کرنا ہیں۔

ii) ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "تعارف اسلام" میں کہتے ہیں کہ اسلام سے مراد ہے کہ یہ ایک توحید پرست دین ہے

iii) امام غزالی کہتے ہیں اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔
1) حقوق اللہ
ii) حقوق العباد کا۔

iv) سردو دین اسلامی (1917-1998) کہتے ہیں اسلام عاشد اور اسلامی مجموعی کا نام ہے دو چیزوں سے مل کے بنا ہے
1) مکی (عقائد)
2) مدنی (عبادات)

4. اسلام اور قرآن مجید :-

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے

Scanned with CamScanner

ذیل میں چند آیات ملاحظہ ہیں۔
إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (آل عمران: ۱۹)
ترجمہ:- "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"۔

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (آل عمران: 85)۔
ترجمہ:- "اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا"۔

5. اسلام اور احادیث رسول ﷺ:-

1) احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔

i) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا: "کون سا مسلمان افضل ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں" (بخاری و مسلم)۔

ii) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ ہوں" (ترمذی و نسائی)۔

2) اسلام کے حقوق کے حوالے سے احادیث:-
ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا حقوق ہیں، اس حوالے سے درج ذیل احادیث میں وضاحت کی گئی ہے۔

i) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، اس کے جنازہ کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، اور چھینک کا جواب دینا" (بخاری)

ii) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم" ایک

Scanned with CamScanner

شخص نے عرض کیا "یا رسول اللہ! اگر وہ مظلوم ہو تب میں اس کی مدد کروں لیکن مجھے یہ بتائیے کہ جب وہ ظالم ہو تو میں اس کی مدد کیسے کروں؟" فرمایا اسے ظلم سے باز رکھو، یا فرمایا اسے روکو، کیونکہ یہ بھی اس کی مدد ہے" (بخاری)۔

6. اسلام کا تصور الوہیت:-

اسلام کا تصور الوہیت بہت واضح ہے اسلام شرک اور کفر کی تمام اقسام کی نفی کرتا ہے اسلام میں اللہ تعالیٰ کی صحیح معرفت سب سے پہلے ضروری ہے اس کے بعد اس کی اطاعت اور اس کے احکام کے نفاذ کا نمبر آتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کی پاکی، اس کی تعریف، اس کے اچھے ناموں اور بلند صفات کو جس بھرپور انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کی کوئی مثال کسی قدیم کتاب میں نہیں ملتی جب آپ قرآن پڑھیں گے تو ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کا مطلق کنٹرول محسوس کریں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے اور ساری کائنات کا تھامنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے۔ اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (البقرہ 255)

. اسلام کا تصور رسالت:-

اسلام کا تصور رسالت یہود و نصاریٰ کے تصور کی طرح نہیں ہے وہ کچھ انبیا پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ کا انکار کرتے ہیں۔ مسلمان رحمت عالمؐ سے لے کر حضرت آدم (علیہ السلام) تک ہر اس نبی کو مانتے ہیں جس کا قرآن و سنت میں ذکر ہے۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اترا ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتاب پر اور اس کے

رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان
ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے" (البقرہ 285)۔

8. اسلام کا تصورِ آخرت:۔

اسلام کے نظام زندگی میں آخرت کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ تمام انبیا کی دعوت میں اسے بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں نیکی اور بدی کا شعور رکھا ہے۔ انبیا علیہم السلام نے وحی کی روشنی میں اس شعور کو اجاگر کیا ہے۔ اور اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچایا ہے کہ مرنے کے بعد بھی ایک زندگی ہے۔ قرآن مجید عقیدۂ آخرت پر اس قدر واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

ترجمہ:۔ "پس زمین اور آسمان کے رب کی قسم! قیامت واقع ہو کر رہے گی بالکل اسی طرح جس طرح تو بول رہے ہو" (الذاریات 23)

9. اسلام کا تصورِ انابت (توبہ):۔

کیا مسلمان کوئی گناہ کر ہی نہیں سکتا؟ صحیح بات تو یہ ہے کہ اگر مسلمان سے گناہ ہو جائے تو وہ فوراً ہی اس پر شرمندہ ہو کر اس کے پیچھا چھوڑتا ہے۔ کبھی عقل پر پردہ آجاتا ہے اور عزم و حوصلہ کی طاقت کمزور پڑ جاتی ہے۔ تب انسان اسلام سے خارج نہیں ہو جاتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:۔ حقیقت میں لوگ متقی ہیں ان کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال اگر انھیں چھو بھی جاتا ہے تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انھیں صاف نظر آنے لگتا ہے کہ ان کے لیے صحیح طریقہ کار کیا ہے" (الاعراف 2-1)۔

10. اسلام کا تصورِ معاشرت:۔

سیدنا آدم علیہ السلام جب پہلے انسان کی حیثیت سے اس دنیا میں تشریف لائے تو انھیں بھیجا گیا، بلکہ ان کی رفاقت کے لیے اللہ

تعالیٰ نے انہی کی جنس سے ان کا جوڑا بنایا پھر اس سے
بہت سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے یہاں تک
کہ خاندان، قبیلہ اور بالآخر ریاست کی سطح
پر معاشرت وجود میں آئی۔ جس میں انسان کو وہ
سب کچھ میسر ہوگیا جو اس کی مخفی صلاحیتوں کو
روبہ عمل کرنے کے لیے ضروری تھا۔

ترجمہ:۔ لوگو اپنے اس پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں
ایک جان سے پیدا کیا اور اسی کا جوڑا بنایا اور ان
دونوں سے بہت سے مرد و عورت (دنیا میں) پھیلا دیئے
اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے
سے مدد چاہتے ہو اور رشتوں کے بارے میں بھی خبردار رہو
بے شک اللہ تم پر نگران ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:۔

۱۔ الہامی نظریہ حیات:۔ (Revealed Ideology).

اسلامی نظریۂ حیات کی سب سے بڑی خصوصیت یہ
ہے کہ یہ ایک ایسا نظامِ حیات پیش کرتا ہے۔ جو محض عقلِ
انسانی کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی
ہے۔ اسلام کسی انسان کے ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ اسی خالق
کی طرف سے آیا ہوا نظامِ حیات ہے جس نے زمین و
آسمان اور خود انسان کو پیدا کیا ہے۔ اور جو ماضی، حال
اور مستقبل سے بخوبی واقف ہے۔ یہ کائنات کوئی اتفاقی
حادثہ نہیں بلکہ اس کا ایک خالق ہے جس نے انسان کو
یہاں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے۔ اس نے جہاں انسان کی
مادی اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کا سامان کیا ہے۔
وہیں اس کی روحانی، اخلاقی اور تمدنی ضروریات کی
تکمیل کا بھی پورا خیال رکھا ہے۔ قرآن میں اس کو اللہ
تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان کہا گیا ہے۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے۔
کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا
جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ ان کا تزکیہ کرتا
ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ (آل عمران)

Scanned with CamScanner

12. مکمل ضابطہ حیات:- (Complete way of life)

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کا نہایت منظم ضابطہ ہے۔ حیات انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی، اسلام کی ہدایات سے محروم نہیں رہا۔ اکثر اوقات یہ غلط فہمی پھیلائی جاتی ہے کہ یہ مذہب انسان کا شخصی اور انفرادی معاملہ ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں تو یہ بات صحیح ہو سکتی ہے لیکن اسلام ان معنوں میں مذہب نہیں۔ قرآن میں اس کے لیے دین کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے جس کی معنی ہیں مکمل ضابطہ ہدایت اور اس اعتبار سے اسلام کو محض نماز روزہ تک محدود کر دینا صحیح نہیں۔ اس بات کو اچھی طرح نہ سمجھنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بہت سے اچھے بھلے لوگ جو نماز روزہ کے پابند ہیں اپنی زندگی کے دوسرے شعبوں میں اسلام کے نفاذ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے جبکہ قرآن نے کہا ہے۔

ترجمہ:- "اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، کیوں کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے" (البقرہ 208).

13. ایمان اور نفس کی اصلاح: Reformation of faith and soul

اسلامی نظریۂ حیات کی تیسری خصوصیت ایمان ہے۔ ایمان خدا پر، اس کے رسولوں پر اور آخرت پر۔ یہی ایمان اس کی فکری اور فلسفیانہ بنیاد ہے۔ درحقیقت انسان اپنے شعور ہی کی بنا پر جمادات و نباتات اور حیوانات سے ممیز ہے۔ درختوں کے نشوونما کا ایک راستہ متعین ہے۔ او وہ اس سے جو نہیں ہٹ سکتے دریاؤں کے بہنے کا ایک قانون متعین ہے۔ اور وہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔ حیوانات اپنی جبلتوں کے تابع ہیں۔ لیکن ان سب کے برخلاف انسان کو شعور اور ارادہ کی دولت سے نوازا گیا ہے۔ اسلامی نظریۂ حیات انسان کے اس شعور اور آزادی سے

اعتراف پر مبنی ہے۔ اس لیے اس کا نقطہ آغاز
ایمان ہے۔ ایمان سے مراد فکر و نظر اور دل و دماغ کی
تبدیلی ہے۔ تاکہ انسان کا زاویہ نگاہ اور سوچنے کا
انداز بدل جائے اور وہ اپنی پوری زندگی کو خدا کی
اطاعت کے سانچے میں ڈھالنے کے لیے سرگرم ہو جائے۔

14- دین و دنیا کی وحدت :- (Unity of Matter and Spirit)

اسلامی نظریۂ حیات کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ
اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا
جو مختلف مذاہب میں رائج ہے۔ اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے
کہ خدائی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان
دنیوی علائق سے کنارہ کشی اختیار کرے اکثر مذاہب میں ترک
دنیا کی تعلیم ملتی ہے۔ لیکن اسلام میں ترک دنیا کی بڑی
شدت سے مخالفت کی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔
ترجمہ:- "اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں۔"

15- انفرادیت و اجتماعیت :- Balance Between Individual and Society.

اسلام کی ایک اور اہم امتیازی خصوصیت یہ ہے
کہ وہ اجتماعیت اور انفرادیت کے درمیان بڑا توازن
قائم رکھتا ہے۔ وہ ہر انسان کو فرداً فرداً ذمہ دار ٹھہرا
کر خدا کے سامنے مسئول بناتا ہے، ان کے بنیادی
دیتا ہے۔ ان کی شخصیت کے نشوونما کے مواقع فراہم کرتا
ہے۔ اور اس خیال کی شدت سے مخالفت کرتا ہے کہ
افراد کی شخصیت، اجتماعیت یا ریاست میں گم ہو جانی
چاہیے۔

ترجمہ:- "پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے۔ وہ اس کو
دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہے۔ وہ
اس کو دیکھ لے گا۔" (سورۃ الزلزال: 8-7)

16- مکمل توازن :- (Sublime Balance)

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے۔ "میں تو سوتا بھی ہوں اور
نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار
بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی
بھی گزارتا ہوں۔ اس اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم
پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے۔ تمہارے
اہل و عیال کا تم پر حق ہے۔ تمہارے مہمان کا تم

Scanned with CamScanner

پر حق ہے۔ ہر حق اس کے حق دار کو ادا کرو (ضرب.. سے) ہدایت یہ ہے کہ روزہ بھی رکھو، افطار بھی رکھو افطار بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو"

۱۷۔ سادہ اور عقلی مذہب:- (Simple and Rational Religion)

اسلام میں پیچیدگیوں کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ اس کی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہیں۔ توحید، رسالت اور آخرت اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ اسلام میں پیشہ ور پادریوں کا کوئی گروہ نہیں ہے۔ اس کی رسوم وعبادات اس درجہ سادہ اور قابل فہم ہیں کہ انہیں ہر شخص سر انجام دے سکتا ہے۔ اسلام اندھی بہری اطاعت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ قرآن میں لوگوں کو بار بار اس بات پر ابھارا گیا ہے کہ وہ تفکر اور تعقل کی قوتوں کو استعمال کریں۔ مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ خدا سے دعا کریں (اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما)۔ قرآن میں کہا گیا ہے کہ

ترجمہ:- "بے شک سب جانوں میں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔" (الانفال:22)

۱۸- ثبات اور تغیر:- (Permance and Change)

قرآن وسنت کے دیے ہوئے اصول ابدی ہیں، پوری انسانیت بھی متفقہ طور پر ان میں کوئی تبدیلی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتی اس لیے کہ یہ ہدایت خالق کی طرف سے ہے۔

ترجمہ:- "تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔" (الاحزاب:62)

۱۹۔ تنقیدی جائزہ:- (Critical Asessment)

جارج برنارڈ شا (1856-1950) اپنی حقیقی اسلام (The Genuine Islam) میں کہتے ہیں کہ "میں نے محمدؐ کے مذہب کو اس کی حیران کن قوت کی وجہ سے ہمیشہ عزت وتکریم کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ یہ واحد مذہب ہے۔ جو دنیا کی تبدیلی کے مرحلوں کی مطابق گنجائش رکھتا ہے۔ یہ مذہب یورپ کی آنے والی نسلوں کے لیے قابل قبول ہو گا جیسا کہ یہ آج کی یورپی اقوام کے لیے قابل قبول ہے۔

Scanned with CamScanner

Send a message.
Free Research Preview. ChatGPT may produce inaccurate information about people, places, or facts. ChatGPT May 24 Version

20- خلاصۂ بحث :-

درخت کا اصل مقصد پھل دینا ہے۔ مگر جب وہ بڑا ہوتا ہے تو وہ انسانوں کو سایہ بھی دیتا ہے۔ یہی معاملہ اسلام کا بھی ہے۔ اسلام کا اصل مقصد انسانوں کے اوپر ہدایت ربانی کا دروازہ کھولنا ہے۔ تاکہ وہ اپنے رب کی ابدی قربت حاصل کر سکیں۔ مگر اسلام مکمل سچائی ہے۔ اور مکمل سچائی ہے۔ اور مکمل سچائی جب ظہور میں آتی ہے تو وہ ہر اعتبار سے انسانیت کے لیے برکت اور افادیت کا باعث ہوتی ہے۔ بلاواسطہ بھی اور بالواسطہ بھی۔ اسلام اپنے تمام تصورات میں کامل ہے چاہے تصورِ الوہیت ہو یا تصور رسالت، تصور آخرت ہو یا تصور اخلاق آج ضرورت اس امر کی ہے کہ علمی، اخلاقی اور معاشرتی سطح پر اسلام کا درست تصور پیش کیا جائے۔ اس میں جہاں پر اہل علم کی ذمہ داری ہے وہاں عام مسلمانوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ اسلام کے روشن اصولوں پر عمل کرکے اسلام کے حقیقی کردار کو دنیا کے سامنے نمایاں کریں۔

Scanned with CamScanner